حضرت مولانا انعام الحسن کاندھلوی رحمتہ اللہ علیہ:

عالمی تبلیغی جماعت کے امیر حضرت مولانا انعام الحسن کاندھلوی ۱۱ محرم ۱۴۱۶ھ مطابق ۱۰ جون ۱۹۹۵ء نماز فجر کے وقت دہلی میں رحلت فرماگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون ان کی عمر ۷۴ سال تھی اور وہ کچھ عرصہ سے علیل تھے۔ ان کی نمازِ جنازہ اسی روز بعد عصر ہمایوں کے مقبرہ میں مولانا اظہار الحسن نے پڑھائی۔ نمازِ جنازہ میں مولانا کے لاکھوں ارادت مندوں نے شرکت کی اور اپنے محسن و مربی کو بنگلے والے محلہ میں سپردِ خاک کیا۔

حضرت مولانا گزشتہ ۳۱ سال سے تبلیغی جماعت کے امیر تھے۔ ان کا قیام تبلیغی مرکز بستی نظام الدین میں تھا۔ وہ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا قدس سرہ کے داماد تھے۔ تبلیغی جماعت کے بانی حضرت مولانا محمد الیاس رحمہ اللہ کے فرزند مولانا محمد یوسف کے انتقال کے بعد جماعت کی امارت کا منصب ان کے سپرد ہوا جسے انہوں نے زندگی کے آخری سانس تک نبھایا۔

حضرت مولانا کی شخصیت دنیا بھر میں تبلیغ دین کے عظیم کام کی نسبت سے متعارف تھی۔ انہوں نے تمام عمر دین کی تبلیغ اور خدمت میں بتا دی۔ وہ ان عظیم لوگوں میں سے تھے جن کے عمل سے سنت نبوی کی خوشبو آتی ہے۔ ان کے وجود سے لاکھوں انسانوں کو ہدایت ملی اور یہی اُن کے لئے توشۂ آخرت ہے۔ مولانا کی زندگی دینِ اسلام کی دعوت اور تبلیغ و تعلیم کے لئے وقف تھی۔ انہوں نے سچی لگن، خلوص اور ایثار کے ساتھ تبلیغ کے مشن کو جاری رکھا جس کے نتیجہ میں آج دنیا بھر میں دعوت و تبلیغ کا کام پھیل چکا ہے۔

حضرت مولانا انعام الحسن دینی حلقوں میں "حضرت جی" کے نام سے معروف تھے۔ وہ اپنے اسلاف کے صحیح جانشین تھے۔ ایسے جانشین، جنہوں نے اسلاف کی محنت اور کام میں اضافہ کیا اور کوئی کمی نہ آنے دی۔ اللہ تعالیٰ ان کے حسنات قبول فرمائے، ان کے درجات بلند فرما کر اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کے علاوہ تمام دینی حلقوں کو صبر جمیل عطاء فرمائے اور "حضرت جی" کے مشن کو کامیابی سے جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

حضرت مولانا غلام قادر ملتانی کی رحلت

مدرسہ اسلامیہ فاروقیہ ملتان کے مہتمم مولانا غلام قادر صاحب گزشتہ ماہ طویل علالت کے بعد ملتان میں انتقال کر گئے۔ وہ حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ کے خلیفۂ مجاز اور حضرت مولانا خدا بخش ملتانی رحمہ اللہ کے داماد تھے۔ تنظیم اہل سنت کے مرکزی رہنما تھے۔ عمر بھر وعظ و تبلیغ میں مصروف رہے۔ وہ ایک سادہ، ملنسار

درویش منش انسان تھے، اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور خطاؤں کو معاف فرما کر درجات بلند فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے (آمین)

بابا غلام رسول کی رحلت

مجلس احرار اسلام ملتان کے انتہائی مخلص اور قدیم کارکن محترم بابا غلام رسول ۲۶ محرم مطابق ۲۵ جون بروز اتوار ایک بجے شب نشتر ہسپتال ملتان میں انتقال فرما گئے۔ وہ گزشتہ چند سالوں سے عارضہ قلب میں مبتلا تھے اور یہ دل کا تیسرا دورہ تھا جس سے وہ جانبر نہ ہوسکے اور خالقِ حقیقی سے جاملے۔ باباجی نہایت غریب آدمی تھے مگر دل کے بے پناہ غنی تھے۔ ساری عمر مزدوری کر کے حلال کمایا۔ اولاد سے محروم تھے اپنا مکان بیچ کر اس کی رقم مدرسہ معمورہ ملتان کی مسجد کی تعمیر کے لئے وقف کرگئے۔ اور ان دنوں مدرسہ میں ہی قیام پذیر تھے۔ ایسا وفادار، ایثار پیشہ اور فراخ دل انسان...... جو اپنی مثال آپ تھا اور اس کا عمل کارکنوں کے لئے نشانِ منزل۔ ایسے ہی کارکن ہوتے ہیں جو کسی بھی جماعت میں ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں، بنیادی پتھر ہوتے ہیں اور جماعت ان پر ناز کرتی ہے۔ بابا غلام رسول ہوشیار پور (بھارت) سے ہجرت کر کے پاکستان آئے تھے۔ پینتالیس برس سے مجلس احرارِ اسلام سے وابستہ تھے۔ ایسی وابستگی کہ بڑے بڑے سیاسی طوفان بھی انہیں ہلا نہ سکے۔

۲۵ جون کو رات ۹ بجے دل کا دورہ پڑا۔ انہیں ہسپتال لے جایا گیا مگر وہ اللہ، اللہ، اللہ کا ورد کرتے ہوئے اللہ سے جاملے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

۲۶ جون کی صبح ابنِ امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے باباجی کو غسل دیا اور مدرسہ معمورہ سے انکا جنازہ اٹھایا گیا۔ حضرت پیر جی نے ہی نماز جنازہ پڑھائی اور جلال باقری قبرستان میں حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کے قدموں میں ان کا ایک جاں نثار کارکن محوِ خواب ہو گیا۔ شورش کاشمیری مرحوم نے سچ کہا تھا۔

ہمارے بعد کہاں یہ وفا کے ہنگامے
کوئی کہاں سے ہمارا جواب لائے گا

مولانا محمد ازہر کو صدمہ

جامعہ صدیق اکبر ملتان کے ناظم اعلیٰ اور ماہنامہ الخیر ملتان کے سابق مدیر مولانا محمد ازہر صاحب کی اہلیہ محترمہ گزشتہ ماہ رحلت فرما گئیں۔ مولانا محترم کے لئے یہ ایک گہرا صدمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور مولانا کو صبر عطا فرمائے۔ ان کی وفات سے مولانا کے لئے جو خانگی مشکلات پیدا ہوئی ہیں اللہ تعالیٰ ان کو دور فرمائے (آمین)

ابو بیسون اللہ بخش احرار کو صدمہ

نقیب ختم نبوت کے طباعتی امور کے نگران اور ہمارے رفیق فکر ابو بیسون اللہ بخش احرار کے نومولود فرزند انتقال کر گئے۔ معصوم بیٹے کی رحلت سے اللہ بخش احرار صاحب کو بہت صدمہ پہنچا ہے کہ یہ ان کی چار لڑکیوں کے بعد پہلی اولاد نرینہ تھی۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے سامنے کون ٹھہر سکتا ہے۔ اس کے فیصلے یقیناً درست ہیں۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ پاک انہیں صبر عطاء فرمائے اور نومولود کو ان کے لئے نجاتِ اخروی کا ذریعہ بنائے۔ (آمین)

برادرم لئیق الرحمن مرحوم

بھیرہ سے ہمارے کرم فرما محترم حافظ عزیز الرحمن خورشید اور مولانا سعید الرحمن علوی مرحوم کے بھتیجے برادرم لئیق الرحمن ۲۱ جون کو انتقال کر گئے۔ وہ حافظ عتیق الرحمن صاحب کے اکلوتے بیٹے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔

- جامع مسجد منانیہ وزیر آباد کے خطیب اور عالمِ دین مولانا عبد الرحمن عتیق گزشتہ ماہ خطبۂ جمعہ کے دوران انتقال فرما گئے۔
- مجلس احرار اسلام بہاولنگر کے رہنما محترم حافظ انیس الرحمن صاحب کے والد ماجد ۱۹ جون کو انتقال فرما گئے۔
- مجلس احرار اسلام تلہ گنگ کے مخلص کارکن محترم خالد فاروق صاحب کی والدہ ماجدہ گزشتہ ماہ رحلت فرما گئیں۔
- مجلس احرار اسلام (قاسم بیلہ) ملتان کے کارکن بھائی زاہد حسین صاحب کی والدہ ماجدہ گزشتہ ماہ انتقال فرما گئیں۔

اراکین ادارہ تمام مرحومین کی مغفرت کے لئے دعا گو ہیں اور پسماندگان سے اظہارِ تعزیت کرتے ہیں۔
قارئین سے درخواست ہے کہ وہ بھی تمام مرحومین کی مغفرت کے لئے دعا کریں اور ایصالِ ثواب کا اہتمام کریں۔

دعاء صحت

ہمارے بہت ہی کرم فرما اور مہربان جناب ڈاکٹر سید محمد اسمٰعیل بخاری (مقیم امریکہ) اور ان کی اہلیہ شدید علیل ہیں۔ وہ گزشتہ ماہ حج کے لئے حجاز مقدس تشریف لے گئے اور وہاں ٹریفک کے ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے۔ ان دنوں وہ امریکہ کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ دونوں میاں بیوی کو صحت عطاء فرمائے۔ احباب سے بھی ان کی صحت یابی کے لئے دعاء کی درخواست ہے۔ (ادارہ)